کاغذ پر لکھا ہوا فارمولا(Formula) بیچنے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-0049 تاریخ:18-08-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ میرا ہیئر آئل(Hair Oil)کا کارخانہ ہے، اگر کوئی شخص مجھ سے ہیئر آئل(Hair Oil) بنانے کا فارمولا(Formula)خریدے تو میرا اسے بیچنا شرعاً کیسا ہے؟ یہ خریداری بذریعہ صفحات ہوگی یعنی ایک پیپر ہوگا جس پر یہ فارمولا لکھا ہوا ہوگا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھے گئے طریقہ کار کے مطابق ہیئر آئل بنانے کا فارمولا فروخت کرنا شرعاً جائز ہے۔

تفصیلِ مسئلہ: شریعت مطہرہ نے تجارت میں اس بات کو لازمی قرار دیا ہے کہ بیچی جانے والی چیز، مال ہونے کے ساتھ ساتھ متقوم(Valuable) بھی ہو۔ کسی چیز کے مال ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ **اس کی طرف لوگوں کا رجحان ہو، لوگ اسے جمع کرتے ہوں، اسے لینے، دینے میں رغبت رکھتے ہوں جبکہ متقوم(Valuable)ہونے کے معنی یہ ہے کہ ان چیزوں سے شریعت مطہرہ نے نفع اٹھانا، جائز رکھا ہو۔** ہمارے دور میں کاغذ کو ایک عمدہ مال سمجھا جاتا ہے، اور مختلف طریقوں پر کاغذ سے نفع اٹھایا جاتا ہے۔

پوچھی گئی صورت میں جس کاغذ کو بیچنا مقصود ہے، یہ بھی مال کی تعریف(Definition)پر پورا اتر رہا ہے۔ یہاں کاغذ پر جو کچھ لکھا جا رہا ہے اس سے اس کی ویلیو(Value) میں مزید اضافہ ہی ہو رہا ہے لہٰذا اس کاغذ کی خرید و فروخت جائز ہے۔

جس چیز کو بیچا جا رہا ہو، اس کا مال متقوم ہونا ضروری ہے۔ علامہ شامی رحمہ اللہ تعالی بیع کی شرائط کے تحت فرماتے ہیں: ”کونہ موجودا مالا متقوما“ یعنی بیع کی شرائط میں سے مبیع کا موجود اور مال متقوم ہونا ہے۔

(رد المحتار، جلد4، صفحہ505، دار الفکر، بیروت)

مزید فرماتے ہیں: ”والمال ما من شأنہ أن یدخر للانتفاع وقت الحاجۃ“ یعنی مال وہ ہے جسے وقتِ ضرورت نفع حاصل کرنے کے لئے جمع کیا جاسکے۔

(رد المحتار، جلد4، صفحہ502، دار الفکر، بیروت)

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ہی متقوم کا معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:"المتقوم ھو المال المباح الانتفاع به شرعا"یعنی جس مال سے شرعاً نفع حاصل کرنا، جائز ہو وہ متقوم کہلاتا ہے۔

(ردالمحتار، جلد5، صفحہ50، دارالفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کاغذ کے مال متقوم ہونے کے متعلق کفل الفقیہ الفاھم میں تحریر فرماتے ہیں:"الکاغذ مال متقوم ومازادته ھذه السکة الا رغبة للناس الیه وزیادة فی صلوح ادخاره للحاجات وھذا معنی المال۔۔۔ ومعلوم ان الشرع لم یرد بحجر المسلم عن التصرف فی قطعة قرطاس کیفما کانت کما ورد به فی الخمر والخنزیر وھذا ھو مناط التقوم۔"یعنی کاغذ مال متقوم ہے، اور نوٹ بننے کی اس خاص ہیئت نے لوگوں کی رغبت اور حاجتوں کی وجہ سے زیادہ جمع کرنے کی رغبت میں اضافہ ہی کیا، اور یہی مال کا معنی ہے۔۔۔ اور یہ بات بھی معلوم ہے کہ شریعت مطہرہ نے مسلمانوں کو کاغذ کی کسی بھی قسم سے جائز نفع اٹھانے سے منع نہیں فرمایا، جیسا کہ شراب وخنزیر سے منع فرمایا، اور یہی تقوم کا معنی ہے یعنی شریعت مطہرہ کا کسی چیز سے جائز نفع اٹھانے سے منع نہ فرمانا۔

(کفل الفقیہ، صفحہ3، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فارمولا لکھا کاغذ بیچنا تو پھر بھی ایک قیمتی یعنی ویلیوایبل(Valuable)مال بیچنا ہے، امام ابن ہمام نے سادہ کاغذ (Plain Paper) کی بیع کے متعلق یہاں تک فرمایا:"باع کاغذة بألف یجوز ولا یکره"یعنی کسی شخص کا کاغذ کو ایک ہزار کے بدلے بیچنا بلا کراہت جائز ہے۔

(فتح القدیر شرح ہدایہ، جلد7، صفحہ212، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں:"مال وہ چیز ہے جس کی طرف طبیعت کا میلان ہو، جس کو دیا لیا جاتا ہو، جس سے دوسروں کو روکتے ہوں، جسے وقت ضرورت کے لیے جمع رکھتے ہوں"۔

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ696، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

30محرم الحرام1445ھ/18اگست2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre)کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre)کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre)کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com